



## سوال

(59) جنازہ بھر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کرتا ہے کہ جنازہ بھر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی تکبیر میں الحمد شریف و سورہ بالبھر پڑھی جاوے۔ اور بعد ختم آمین بالبھر مقتدی بھی کہیں اور پھر دوسری تکبیر میں درود آہستہ اور تیسرا تکبیر میں امام با آواز بلند تکبیر پڑھے۔ اور مقتدی صرف آمین ہی کے۔ بھر کرتا ہے تیسرا تکبیر میں امام اور مقتدی دونوں کو دعا ہی پڑھنی ہے۔ اگر کسی کو عربی میں دعا نہ آتی ہو تو وہ اپنی پنجابی میں دعا کا ترجمہ پڑھنے سے بھر جنازہ بھر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟ (عبد الرحمن ازرائی دال)

## اجواب بحون الوہاب بشرط صحیح السوال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

صحیح بخاری میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے جنازہ میں فاتحہ بالبھر پڑھی اور لعلموا اخاستہ اس لفظ کی شرح دو طرح کی گئی ہے۔ تاکہ تم جانو یہ سنت ہے۔ یعنی بالبھر پڑھنا۔ دوسری قسم جائز کہ فاتحہ پڑھنی سنت ہے۔ الیسے امور میں نرمی اور سلسلہ انگاری چلابیے۔ تیسرا تکبیر میں بلند آواز سے دعا پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں کسی صاحب کو یاد ہو تو اطلاع دیں۔ دعا عربی یاد نہ ہو تو اپنی زبان میں پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ جنازے کا مقصود دعا ہے۔ بالبھر پڑھنے کا طریقہ بس یہی ہے۔ جواب ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

ادعیہ جنازہ

میرے محترم شناختہ اللہ امر تسری سلمہ ربہ نے پڑھے الحدیث 11 اگست میں تحریر فرمایا تیسرا تکبیر بلند آواز سے دعا پڑھنے کی حدیث مجھے یاد نہیں کسی صاحب کو یاد ہو تو اطلاع دیں ناظر میں پڑھے الحدیث مطلع رہیں کہ نماز جنازہ میں ادعیہ کا ذریعہ پڑھنا بھی ﷺ سے آپ کے بعد صحابہ کرام ضوان اللہ عضوان اجمعین سے بھی ثابت ہے صحیح مسلم ج 1 ص 311 بر روایت عوف بن مالک اشجاعی

قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی علی جنازہ یقُول اللّم أَغْفِرْهُ وَارْحَمْهُ الْحَدِيث

میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک جنازے پر پڑھتے ہوئے سن۔ اس دعا کو اللّم اغفرہ وارحمہ آخرتک۔



محدث فلوبی

سنن ابی داؤد جلد 3 ص 189 ملاحظہ ہو۔

عن واثقہ بن اسقح قال صلی اللہ علیہ وسلم علی رجل من المُسْلِمِینَ فَسَمِعَ بِيَقُولِ اللَّهِ أَنَّ فَلَانَ فِي ذِمَّتِكَ الْحَدِيثُ وَنَزَّ جَلْدُ 3 ص 188 عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صلی  
رسول اللہ علیہ وسلم علی جنازہ فقال اللهم اغفر لجنازة الحدیث

وائلہ بن اسقح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مسلمان مرد کی نماز پڑھائی۔ جس میں نے آپ ﷺ کو پڑھتے ہوئے سنا کہ اللہ ان فلان بن فلان ابو ہریرہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازے پر نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے پڑھا۔ اللهم اغفر لجنازة الحدیث

مشکوہہ فصل 3 میں ہے۔

عن سعید، بن المسیب قال صلیت و راء ابی ہریرہ علی صبی لم یعبل خطیبته فسمعت یقُولُ اللَّهُ أَعْذَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاهُ مَالِكٌ  
فاضل شوکانی نسل جلد 3 ص 302 میں فرماتے ہیں۔

قول سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وکفالک قول فسمعته وفي رواية مسلم من حدیث عوف فحفظت من دعائے جمیع ذلک یدل علی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم جبرا بالدعاء  
امام نووی ج 1 ص 311 میں فرماتے ہیں۔

فیہ اشارة الی الجبر بالدعاء فی صلوات الجنازة

حاصل کلام یہ ہے کہ بنی ﷺ صحابہ کرام ضوان اللہ عز و جل عاصم اجمعین سے جنازہ میں دعائوں کا زور سے پڑھنا ثابت ہے۔ کوئی محل تردد نہیں۔

هذا ما عندی والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ مشائیہ امر تسری

جلد 2 ص 55

محمد فتویٰ